(صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے)

جماعت احمدیہ

کے

عقائد

حضرت بانی جماعت احمدیہ

کے

الفاظ میں

The Ahmadiyya Beliefs

According to writings of the Founder of Ahmadiyya Jama`at.

Language:- Urdū

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہمارے مذہب کا خلاصہ

''ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ہمارا اعتقاد جو ہم اس دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم بفضل و توفیق باری تعالیٰ اس عالم گزران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین و خیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمالِ دین ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی جس کے ذریعہ سے انسان راہ راست کو اختیار کر کے خدائے تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے اور ہم پختہ یقین کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا اور نہ کم ہو سکتا ہے''۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد ۳۔ صفحہ ۱۶۹، ۱۷۰)

اعلیٰ درجہ کا نور

''وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسانِ کامل کو وہ ملایک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرّد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا۔ یعنی انسانِ کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں''۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد ۵۔ صفحہ ۱۶۰، ۱۶۱)

ایک ہی کتاب ایک ہی نبی

''نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور

شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سوتم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ وجلال کے نبی کے ساتھ رکھو۔ اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی۔ بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے۔ نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے۔ مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد۱۹۔ صفحہ۱۳،۱۴)

ہمارا مذہب اور عقیدہ

''میں کھول کر کہتا ہوں اور یہی میرا عقیدہ اور مذہب ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع اور نقش قدم پر چلنے کے بغیر کوئی انسان روحانی فیض اور فضل حاصل نہیں کر سکتا''۔

(ملفوظات۔ جلد۴۔ صفحہ۵۴۳،۵۴۴)

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں اور قرآن شریف خاتم الکتب۔ اب کوئی اور کلمہ یا کوئی اور نماز نہیں ہو سکتی۔ جو کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا کر کے دکھایا اور جو کچھ قرآن شریف میں ہے۔ اس کو چھوڑ کر نجات نہیں مل سکتی جو اس کو چھوڑے گا جہنم میں جاوے گا۔ یہ ہمارا مذہب اور عقیدہ ہے''۔

(ملفوظات جلد۴۔ صفحہ۵۵۸)

اللہ جل شانہٗ کی قسم

''میں عامہ ناس پر ظاہر کرتا ہوں کہ مجھے اللہ جل شانہ کی قسم ہے کہ میں کافر نہیں۔ **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** میرا عقیدہ ہے۔ اور **لٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ**[1] پر

[1] الاحزاب:۷۱

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت میرا ایمان ہے۔ میں اپنے اس بیان کی صحت پر اس قدر قسمیں کھاتا ہوں جس قدر خدا تعالیٰ کے پاک نام ہیں اور جس قدر قرآن کریم کے حرف ہیں۔ اور جس قدر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تعالیٰ کے نزدیک کمالات ہیں۔ کوئی عقیدہ میرا اللہ اور رسول کے فرمودہ کے برخلاف نہیں''۔

(کرامات الصادقین روحانی خزائن جلد۷۔ صفحہ۶۷)

اپنی جماعت کو نصائح

''سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاو گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنج وقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔ اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے۔ اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو۔ اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہے ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے''۔ (کشتی نوح روحانی خزائن جلد۱۹۔ صفحہ۱۵)

''اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ سچے دل سے اس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں کہ **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** اور اسی پر مریں۔ اور تمام انبیاء اور تمام کتابیں جن کی سچائی قرآن شریف سے ثابت ہے ان سب پر ایمان لاویں۔ اور صوم اور صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حج اور خدا تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے مقرر کردہ تمام فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کاربند ہوں۔ غرض وہ تمام امور جن پر سلف صالحین کو اعتقادی اور عملی طور پر اجماع تھا اور وہ امور جو اہل سنت کی اجماعی رائے سے اسلام کہلاتے ہیں ان سب کا ماننا فرض ہے۔

اور ہم آسمان اور زمین کو اس بات پر گواہ کرتے ہیں کہ یہی ہمارا مذہب ہے''۔

(ایام الصلح روحانی خزائن جلد ۱۴۔ صفحہ ۳۲۳)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین

''مجھ پر اور میری جماعت پر جو یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے یہ ہم پر افترا عظیم ہے ہم جس قوت یقین معرفت اور بصیرت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء مانتے اور یقین کرتے ہیں اس کا لاکھواں حصہ بھی وہ (الزام لگانے والے) نہیں مانتے''۔

(الحکم ۱۷ مارچ ۱۹۰۵ء)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کمالات نبوت ختم ہو گئے

''میں بڑے یقین اور دعویٰ سے کہتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کمالات نبوت ختم ہو گئے۔ وہ شخص جھوٹا اور مفتری ہے جو آپ کے خلاف کسی سلسلہ کو قائم کرتا ہے اور آپ کی نبوت سے الگ ہو کر کوئی صداقت پیش کرتا اور چشمہ نبوت کو چھوڑتا ہے۔ میں کھول کر کہتا ہوں کہ وہ شخص لعنتی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا آپ کے بعد کسی اور کو نبی یقین کرتا ہے۔ اور آپ کی ختم نبوت کو توڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی ایسا نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نہیں آ سکتا جس کے پاس وہی مہر نبوت محمدی نہ ہو''۔ (الحکم ۱۰ جون ۱۹۰۵ء)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اپنے منظوم عربی، فارسی اور اردو کلام میں فرماتے ہیں:۔

یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّکَ دَائِمًا
فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا وَ بَعْثٍ ثَانِ

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد ۵۔ صفحہ ۵۹۳)

ترجمہ:۔ اے میرے رب اپنے نبی پر ہمیشہ درود بھیج اس دنیا میں بھی اور دوسرے عالم میں بھی۔

جِسْمِیْ یَطِیْرُ اِلَیْکَ مِنْ شَوْقٍ عَلَا
یَا لَیْتَ کَانَتْ قُوَّۃُ الطَّیَرَانِ

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد ۵۔ صفحہ ۵۹۴)

ترجمہ:۔ میرا جسم شوق غالب کے سبب تیری طرف اڑنا چاہتا ہے۔ اے کاش! مجھ میں قوت پرواز ہوتی۔

جان و دلم فدائے جمال محمد است
خاکم نثار کوچۂ آل محمد است

(مجموعہ اشتہارات جلد ۱۔ صفحہ ۹۷)

ترجمہ:۔ میرے جان و دل محمدؐ کے جمال پر فدا ہیں۔ اور میری خاک آلِ محمدؐ کے کوچے پر قربان ہے۔

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمّرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد ۳۔ صفحہ ۱۸۵)

ترجمہ:۔ خدا کے بعد میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے عشق میں سرشار ہوں۔ اگر یہ کفر ہے تو خدا کی قسم میں سخت کافر ہوں۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے
سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے
دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

(قادیان کے آریہ اور ہم۔ روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۴۵۶، ۴۵۷)

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں۔ دین محمدؐ سا نہ پایا ہم نے
کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلاوے
یہ ثمر باغ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد ۵۔ صفحہ ۲۲۴)